22907 ـ لاٹری اور بیرہ کے ٹکٹ فروخت کرنا

سوال

کیا بیرہ اور لاٹری کے ٹکٹ فروخت کرنا جائز ہیں؟ اس کے بارہ میں اسلام کیا کہتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بیرہ شراب ہے، اور لاٹری جوا اور قمار بازی، ان دونوں کو اللہ تعالی نے حرام قرار دیا ہے:

اے ایمان والو ! بلاشبہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں، ان سے اجتناب کرو اور بالكل الگ تھلگ رہو تا کہ تم فلاح یاب ہو سکو المائدۃ (90).

اور لاٹری کا حکم سوال نمبر (6476) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے اس کا مطالعہ کریں.

لہذا اس بنا پر بیرہ اور لاٹری کے ٹکٹ فروخت کرنے جائز نہیں، کیونکہ یہ گناہ اور ظلم وزیادتی میں معاونت ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور برائی وگناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دسرے کا تعاون مت کرو المائدۃ (2).

اس لیے اس عمل کو فورا ترك کرنا واجب اور ضروری ہے، اور مومن کو یہ علم ہونا چاہیے کہ جو کوئی بھی کسی چیز کو اللہ تعالی کے ترك کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں بہتر چیز عطا کرتا ہے، اس لیے جب انسان اپنے رب پر توکل اور بھروسہ کرے تو اللہ تعالی اس کے لیے روزی کے اسباب میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے، جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے اللہ تعالی اس کے لیے کوئی نکلنے کی راہ نکال دیتا ہے، اور اسے رزق وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرے اللہ تعالی اس کے لیے کافی ہوجاتا ہے، بلاشبہ اللہ تعالی اپنے حکم کو پورا کرنے والا ہے، اللہ تعالی نے ہر چیز کے لیے ایك اندازہ مقرر کر رکھا ہے الطلاق (2 ـ 3)

والله اعلم .